بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تعارف

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فیضان بے پایاں ایک چشمۂ رواں کی شکل میں کئی سمتوں میں جاری ہے۔ اس کی ایک عظیم نہر قدرت ثانیہ یعنی خلافتِ حقّہ ہے جس میں ایک عالم کی سیرابی کا سامان ہے۔ سلسلہ خلافت آیات اللہ میں سے ایک عظیم الشان اور جلیل القدر نشان ہے۔ یہ وہ حبل اللہ ہے جس کے ساتھ وابستگی ہر شر سے حفاظت اور ہر خیر کے اکتساب کا ذریعہ ہے۔ خلافتِ ثانیہ کے نصف صدی سے زائد دَور میں یہ نشان جس قدر درخشندگی کے ساتھ ظہور پذیر رہا وہ تاریخِ اسلام کا ایک روشن باب بن چکا ہے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کے مقاصد اور فرائض میں سے ایک اہم مقصد اور فرض یہ بھی ہے کہ فاؤنڈیشن خلافت ثانیہ کے انوار اور فیوض کے سرچشموں کو اس طور پر محفوظ کرنے کا سامان کرے کہ وہ ہمیشہ کے لئے سالکین کی سیرابی کے لئے میسّر رہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کے خطباتِ عید الفطر کی تدوین اور اشاعت انہی مساعی کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے اور ایک مبارک اقدام ہے اور خدا کے فضل سے یہ سعادت فاؤنڈیشن کو نصیب ہوئی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

خاکسار یقین رکھتا ہے کہ احبابِ جماعت اس اقدام کا بصد شوق خیر مقدم کریں گے اور اس سے پورا فائدہ اٹھانے کی سعی کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے ایسا ہی کرے۔ آمین

والسلام
خاکسار
ظفراللہ خان
صدر فضل عمر فاؤنڈیشن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

حضرت المصلح الموعود کے خطبات کے مجموعہ کی پہلی جلد احباب کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ تمام خطباتِ سلسلہ کے اخبارات سے لئے گئے ہیں۔ چونکہ انہیں زود نویسوں نے قلمبند کیا ہے اور ابتدائی دور میں تو کُہنہ مشق زود نویس بھی میسّر نہیں تھے اس لئے یہ ممکن ہے کہ بعض مقامات پر زود نویس نے مفہوم کو اپنے الفاظ میں ادا کیا ہو یا وہ فقرات میں ربط اور ترتیب قائم نہ رکھ سکا ہو۔ یا وہ مفہوم کو صحیح رنگ میں سمجھ ہی نہ سکا ہو۔ اس کے علاوہ ہمارے ملک میں مروّجہ طریقِ کتابت و طباعت کی وجہ سے عموماً ہر کتاب میں اغلاط رہ جاتی ہیں۔ اور اخبارات و رسائل کی طباعت میں تو خاص طور پر وقت کی کمی کے باعث اتنی احتیاط اور کوشش اور توجہ ممکن ہی نہیں۔

ان خطبات میں بھی بعض مقامات پر محسوس ہوتا ہے کہ زود نویس یا کاتب حضور کے بیان کو پوری طرح ضبط میں نہیں لاسکا۔ بعض جگہ عبارت میں ربط نہیں اور فقرات کی ترتیب درست معلوم نہیں ہوتی۔ یا یہ احساس ہوتا ہے کہ کچھ الفاظ رہ گئے ہیں۔ اس بارے میں یہ تو کوشش کی گئی ہے کہ حاشیہ میں اس طرف اشارہ کردیا جائے لیکن متن میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ بلکہ کتابت کی بعض صریح اغلاط کو بھی نظرانداز کر کے نقل مطابق اصل کا اصول اختیار کیا گیا ہے۔

یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ ان خطبات میں جو حوالہ جات آئیں یا جو تاریخی واقعات بیان کئے گئے ہیں ان کے اصل ماخذ کا حوالہ دیا جائے۔ ان حوالہ جات کی صحت کی تمام تر ذمہ داری مرتب پر ہے۔ جہاں مرتّب اپنی کم علمی کے باعث کوئی حوالہ تلاش کرنے سے قاصر رہا ہے۔ وہ جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے تاکہ حوالہ مل جانے پر اسے مکمل کیا جاسکے۔

خاکسار اس کتاب کی ترتیب کے سلسلے میں امداد کے لئے بہت سے بزرگوں اور دوستوں

کا احسان مند ہے۔ خاص طور پر حوالہ جات ڈھونڈنے میں مکرم محمد یوسف سلیم صاحب ایم۔اے نے خاکسار کی گرانقدر امداد فرمائی ہے۔

اس موقع پر میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب ایم۔اے لائبریرین خلافت لائبریری اور ان کے عملہ کے دیگر ارکان کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے تلاش حوالہ جات کے لئے مجھے جس کتاب کی بھی ضرورت پڑی بروقت مہیا کر کے میری امداد فرمائی۔

خاکسار

مرزا غلام احمد

(مرتب)

”عید یہ ہے کہ خدا سے تعلق ہو جائے اور بندے کی اس سے صلح ہو جائے یہ عید جب آتی ہے تو جاتی نہیں اور اس عید کے دن کی شام نہیں اس کو کوئی زمانہ ہٹا اور ختم نہیں کر سکتا۔ وہ دن ایسا ہے کہ اس کی عید ختم نہیں ہوتی........وہ عید نہ اس دنیا میں ختم ہوتی ہے نہ قبر میں ختم ہوتی ہے۔ نہ اگلے جہان میں وہ ختم ہوتی ہے۔ بلکہ اس عید کا دن یہاں چڑھنا شروع ہوتا ہے اور اگلے جہان میں عروج پر ہوتا ہے۔“

(خطبہ عید الفطر فرمودہ ۸۔ جون ۱۹۲۱ء)

”شاید بعض لوگ میرے خطبات عید سن کر کہیں کہ یہ ہمیشہ رنج کی خبریں سناتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ خدا نے میری طبیعت ایسی نہیں بنائی کہ خوشی کی بات کو رنج کی بات بتاؤں۔ عقلمند انسان ہر ایک بات کو سمجھتا اور اس سے فائدہ اٹھاتا ہے اور جس سے عبرت حاصل ہوتی ہے اس سے عبرت حاصل کرتا ہے۔ پس میں اگر خطباتِ عید میں اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ سچی عید کیا ہے تو اس سے یہ مطلب نہیں کہ خوشی کو رنج سمجھتا ہوں بلکہ یہ مطلب ہے کہ جس واقعہ سے عبرت حاصل ہو سکتی ہو اس سے عبرت حاصل کریں اور اس کو یونہی نہ جانے دیں۔ آج میں پھر اسی بات کو دُہراتا ہوں جس بات کو قریباً ہر عید کے خطبہ میں دُہراتا ہوں۔ گو الفاظ اور اَمثلہ اور طرز بیان میں تبدیلی آگئی ہو۔“

(خطبہ عید الفطر فرمودہ ۸۔ جون ۱۹۲۱ء)

اشاریہ خطباتِ محمود جلد اوّل

قرآن کریم

<u>ضروری نوٹ</u>: بریکٹ کے اندر آیات کے نمبرز جبکہ بقیہ صفحات ہیں۔

تفاسیر قرآن

کتب احادیث

کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تصوّف و تاریخ تصوّف

زرتشتی مذہب

پرانا عہدنامہ

نیاعہدنامہ

کُتب ہندودھرم

تاریخ وسوانح

تاریخ الرسل و الملوک ۱۵۱۔۲۲۴۔۳۲۰۔۳۴۴
مصنفہ ابی جعفر محمد بن جریر الطبری ۳۴۵۔۴۴۹۔۴۶۴۔۴۹۸

تاریخ الکامل ۴۳۷۔۴۴۹
مصنفہ ابوالحسن علی بن محمد المعروف ابن اثیر ۴۶۴۔۴۹۸

تاریخ ہندوستان ۲۸۲
مصنفہ شمس العلماء مولوی محمد ذکاء اللہ دہلوی

سیرۃ لامام ابی محمد ۱۶۔۱۵۱۔۱۵۲۔۱۸۱۔۲۴۷
عبدالملک ابن ہشام ۳۰۰۔۳۰۱۔۳۲۰۔۳۲۸
۳۷۹۔۳۸۰۔۴۰۲۔۴۴۸۔۴۴۹۔۴۶۴۔۴۹۸

السیرۃ الحلبیۃ ۱۰۴۔۱۲۳۔۱۵۱۔۱۷۱۔۳۰۰
مصنفہ علی ابن برہان الدین الحلبی ۳۰۱۔۳۲۰

سیرت المہدی ۷۱۔۸۰۔۱۹۴۔۳۰۱۔۴۳۷
(حضرت مرزا بشیر احمد)

سیرت النعمان۔ مصنفہ علامہ شبلی نعمانی ۴۰۲

سیر الصحابہ ۱۰۵۔۴۸۶

الطبقات الکبیرات ۱۲۴۔۱۵۱
مصنفہ محمد بن سعد ۲۱۰۔۲۴۸۔۲۶۶۔۴۹۸

مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نور الدین ۱۹۴
(حضرت مولانا حکیم نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّل)

مناقب الامام احمد بن حنبل ۱۷۱
مصنفہ حافظ عبدالرحمٰن الجوزی

منتخب اللباب ۶۲
مصنفہ قاضی خاں نظام الملک

ہمایوں نامہ ۲۴۷۔۲۸۷
مصنفہ گلبدن بیگم (اردو ترجمہ)

کتب ادب

البیان و التبیین ۳۲۹
(ابی عثمان عمرو بن الجاحظ)

دروس الادب ۵۰۔۴۱۲۔۴۹۱

دیوان الحماسہ ۲۸۸

دیوان غالب ۴۳۶۔۴۴۹
(مرزا اسد اللہ خان غالب)

کتاب فارسی

مجانی الادب مرتبہ الاب شیخ الیسوعی ۴۱۲

مجموعہ نغز۔ آصفہ الدولہ یحیٰی خان ۲۳۴

لغات

آورش ہندی شبدکوش ۱۹۵

فرہنگ آصفیہ ۱۱۰۔۱۵۲۔۱۹۴۔۱۹۵

المفردات فی غریب القرآن ۳۸۔۴۸۔۵۹۔۷۰۔۸۰
(للامام راغب الاصفہانی) ۱۰۴۔۳۰۰۔۳۵۸۔۴۷۷

المنجد ۵۹۔۱۸۱

متفرق کتب

سیاست نامہ (نظام الملک طوسی) ۲۸۷

علم الامراض (میر اشرف علی) ۹۰

مخزن الاخلاق (مولوی رحمت علی سبحانی) ۱۸۱

نیل الاوطار (علامہ شوکانی) ۱۲۴۔۱۸۰۔۱۸۱

اخبار ورسائل

اشاعة السنة ۳۲۹

الحکم ۲۲۴-۳۰۱-۴۳۷

الفضل ۱۵-۲۵-۳۷-۴۸-۵۹-۷۰-۸۰-۹۰-۹۱
۱۰۴-۱۱۰-۱۲۳-۱۳۷-۱۳۸-۱۵۰-۱۵۳-۱۵۴
۱۶۰-۱۶۱-۱۷۰-۱۸۰-۱۹۳-۲۱۰-۲۲۳-۲۳۳
۲۳۴-۲۴۷-۲۵۳-۲۵۴-۲۶۵-۲۸۶-۳۰۰-۳۱۸
۳۲۸-۳۴۴-۳۵۸-۳۷۷-۳۷۹-۳۸۹-۴۰۱-۴۱۲
۴۱۹-۴۲۳-۴۳۶-۴۴۸-۴۵۱-۴۶۴-۴۷۷
۴۸۶-۴۹۱-۴۹۷-۴۹۸-۵۰۱-۵۰۳

بدر ۸-۹-۸۱-۱۲۵-۳۲۹-۳۷۸-۴۳۷

پیسہ اخبار ۱۶۵-۱۷۰

تشحیذ الاذہان ۴۲۷-۴۳۶

ریویو آف ریلیجنز (اُردو) ۴۳۶

وشوجیوتی (ہوشیار پور کا ایک ہندی رسالہ) ۳۴۵

انگریزی کتب

1. Rudyard Kipling: Ballad of East and west p.241.
2. Aleksandr. F. Kerenskii: The Crucifixion of liberty p. 60.
3. Edward Gibbon: Decline and Fall of the Roman Empire p. 432,438
4. Encyclopaedia Britannica p.80,243,344.
5. Encyclopaedia Religion and Ethics p.,80,160,195,324,344.
6. Historian' History of the wordl VOL.XXVI: These Eveniful year part ii p.60,288.
7. Jewish Encyclopaedia P.152,344.
8. J.A.C. Brown: Pears Medical Encyclopeadia. p. 319
9. Joseph Berkeley Ed: The Talmud p.118,171.
10. Frank A. Martin: Under the Absolute Amir. p. 37.

News Papers

1. The Civil and Millitary Gazete Lahore, p. 379
2. The Times: London, p.379.